یوحنا
باب 11

سبق 11

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

لعزر کی موت

یسوع قیامت اور زندگی

یسوع کے آنسو بہتے ہیں

لعزر کو زندہ کرنا

یسوع کے خلاف سازش

لعزر کی موت

مقصد نمبر ۱ وضاحت کرنا کہ یسوع نے کیوں لعزر کی بہن کی درخواست کا جواب نہ دیا۔

یوحنا ۱۱: ۱۔ ۱۶ پڑھیں۔

ہم دیکھ چکے ہیں کہ یسوع بیماریوں پر قدرت رکھتے تھے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ انہیں موت پر بھی قدرت حاصل تھی۔ آج ہم جانتے ہیں کہ ڈاکٹروں کو تربیت دی جاتی

ہے کہ ادویات دے کر بیماروں کی مدد کریں۔ لیکن کسی نے کبھی یہ نہیں سیکھا کہ کس طرح مردوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے۔ یسوع کے پاس یہ قدرت موجود ہے کیونکہ وہ خدا ہیں اور ہر ایک کو زندگی دینے والے ہیں۔

مریم، مارتھا اور لعزر بیت عنیاہ میں رہتے تھے جو یروشلیم سے دو میل کے فاصلے پر تھا۔ جب لعزر بیمار ہوا تو اسکی بہنوں نے یسوع کو پیغام بھجوایا۔ یسوع پیغام وصول کرتے ہی روانہ نہ ہوئے۔ اسکی وجہ یہ نہیں تھی کہ وہ لعزر سے محبت نہیں رکھتے تھے۔ بلکہ وہ جانتے تھے کہ وہ کیا کرنے جا رہے ہیں۔ وہ جانتے تھے کہ لعزر کو بیماری سے شفا دینے کے برعکس اسے مردوں میں سے زندہ کرنے سے خدا کی زیادہ تعریف ہوگی۔

جب یسوع نے کہا کہ وہ بیت عنیاہ جانا چاہتے ہیں تو انکے شاگردوں نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ یروشلیم میں کئی مرتبہ انکی جان کو خطرہ لاحق ہوا تھا اور شاگرد اپنے مالک کی طرف سے خوفزدہ تھے۔

یسوع نے دوبارہ اپنے آپ کو دنیا کا نور کہا اور جو انکی پیروی کریں گے وہ اندھیرے میں ٹھوکر نہیں کھائیں گے۔

مشق

1 جب لعزر کی بہنوں نے یسوع کو پیغام بھجوایا تو یسوع فوراً اپنے دوست کو شفا دینے کے لئے کیوں نہ گئے؟

الف: یسوع اتنے مصروف تھے کہ وہ ایک بیمار شخص کے لئے اپنے آپ کو پریشان نہیں کر سکتے تھے۔

ب: یسوع یروشلیم جانے سے خوفزدہ تھے کیونکہ وہاں انکی جان کو خطرہ تھا۔

ج: یسوع جانتے تھے کہ لعزر مر جائیگا لیکن اس طرح خدا کی قدرت

ظاہر کرنے کا موقع ہوگا۔

2 کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ دعاؤں کا جواب کیوں فوراً نہیں ملتا؟

....

کیا یوں معلوم ہوتا ہے کہ یسوع کو فکر نہیں تھی؟

....

یسوع قیامت اور زندگی

مقصد نمبر ۲ اپنے بارے میں یسوع کے اس بیان کے معنی کی وضاحت کرنا کہ وہ قیامت اور زندگی ہیں۔

یوحنا ۱۱: ۱۷۔ ۲۷ پڑھیں۔

جس وقت یسوع بیت عنیاہ پہنچے لعزر کو مرے اور دفنائے ہوئے چار دن ہو چکے تھے۔ مارتھا دوڑتی ہوئی خداوند سے ملنے کو گئی اور کہا ''اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا''۔

اس نے یہ بھی کہا کہ وہ جانتی ہے کہ جو کچھ یسوع باپ سے مانگیں گے انہیں ملے گا۔

ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح یسوع نے اس عورت کی اپنی ذات پر زیادہ ایمان تک رہنمائی کی۔ انہوں نے پہلے اسے بتایا کہ اسکا بھائی جی اٹھے گا۔ مارتھا یہ جانتی تھی لیکن اس نے سوچا کہ یہ عدالت کے دن مردوں کے جی اٹھنے کے وقت ہوگا۔

''قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہیگا''۔(یوحنا۱۱:۲۵)

جو لوگ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں وہ روحانی طور پر کبھی نہیں مریں گے۔ اور اگر چہ انکے بدن مر بھی جائیں تو بھی وہ روزِ قیامت دوبارہ زندہ ہونگے۔

مارتھا نے کہا کہ وہ ایمان رکھتی ہے کہ یسوع ابنِ خدا ہیں۔ پھر یسوع مارتھا اور دوسرے لوگوں کے ساتھ لعزر کی قبر پر گئے۔ ان دنوں مردوں کو غاروں میں یا پہاڑ کی دراڑوں میں دفن کیا جاتا تھا۔ مردہ بدن اندر رکھا گیا تھا اور اس پر ایک بڑا پتھر لڑھکایا ہوا تھا۔

مشق

3 یسوع نے مارتھا سے کیا کہا؟

الف: کہ وہ قیامت اور زندگی ہیں۔

ب: کہ لعزر آخری دن مردوں میں سے جی اٹھے گا۔

ج: کہ مردوں کی قیامت کوئی چیز نہیں ہے۔

4 لعزر کو دفنائے ہوئے کتنے دن گذر چکے تھے؟

....

5 یوحنا۱۱:۲۵زبانی یاد کریں۔

6 آیت ۲۷ پڑھیں اور خالی جگہ پُر کریں۔

اس نے کہا ہاں ....میں ایمان لا چکی ہوں

کہ........... ....جو دنیا میں آنے والا تھا..... .... ۔

یسوع کے آنسو بہتے ہیں

مقصد نمبر۳ یسوع کے رونے کی اہمیت بیان کرنا۔

یوحنا۱۱:۲۸۔۳۷ پڑھیں۔

یسوع ایک حقیقی دوست ہیں جو دکھوں اور مسائل میں ہماری فکر کرتے ہیں۔وہ مریم اور مارتھا اور اپنے دوستوں کے ساتھ روئے لیکن بعد میں انہوں نے انکے دکھ کو خوشی میں تبدیل کر دیا۔جب ہم اپنا دکھ انکے پاس لے کر جاتے ہیں تو وہ ہمیں تسلی دیتے ہیں۔

یسوع کو ہماری فکر ہے

کیا یسوع کو میری فکر ہوتی ہے جب میرا دل اس قدر دکھتا ہے
کہ میرے پاس کوئی خوشی اور گیت نہیں رہتا،
جب بوجھ میرے دل پر بڑھتا ہے اور فکریں مجھے کھا جاتی ہیں ،
اور راستہ لمبا اور کٹھن ہو جاتا ہے؟
کیا یسوع کو میری فکر ہوتی ہے جب زمین پر میرے عزیز

مجھے ''الودع'' یا خدا حافظ'' کہہ جاتے ہیں
اور میرا دکھی دل اتنی تکلیف میں ہوتا ہے کہ ٹوٹنے لگتا ہے؟
کیا یہ انکے لئے کچھ معنی رکھتا ہے؟ یا کیا وہ ان باتوں کو دیکھتے ہیں؟
جی ہاں انہیں فکر ہے۔ میں جانتا ہوں انہیں فکر ہے،
انکا دل میرے غم سے دکھتا ہے؛
جب دن کٹھن،
اور رات خوفناک ہوتی ہے،
مجھے معلوم ہے میرے منجی کو فکر ہوتی ہے۔
فرینک ای گراف

مشق

7 کسی ایسے شخص کے لئے دعا کریں جسے اسکے دکھ میں یسوع کی تسلی کی ضرورت ہو؟

لعزر کو زندہ کرنا

مقصد نمبر۴ وضاحت کرنا کہ یسوع کا لعزر کو قبر میں سے بلانا مثال ہے کہ یسوع کے وسیلہ سے زندگی موت پر غالب آتی ہے۔

یوحنا ۱۱:۳۸۔۴۴ پڑھیں۔

یسوع کیا کرنے والے تھے؟ وہ سب جو قریب کھڑے تھے انہوں نے سوچا ہوگا۔ پہلے یسوع نے دعا کی اور خدا کا شکر ادا کیا کہ اس نے انکی سن لی ہے۔ تب انہوں نے حکم دیا ''لعزر نکل آ''۔ مردے نے یسوع کی آواز سنی اور وہ موت سے زندگی میں واپس آ گیا۔

یہ اس وقت کی تصویر ہے جب یسوع تمام مردوں کو اپنی قبروں سے نکل آنے کا حکم دیں گے۔ قیامت (مردوں میں سے جی اٹھنا) کے دو حصے ہونگے۔ پہلے جو نجات یافتہ ہیں وہ جی اٹھیں گے۔ اسکے بعد غیر نجات یافتہ زندہ ہونگے اور اپنے گناہوں کے لئے عدالت میں لائے جائیں گے۔

''وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اسکی آواز سن کر نکلیں گے۔ جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے''۔ (یوحنا۵: ۲۸۔۲۹)

''اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔ لیکن ہر ایک اپنی اپنی باری سے۔ پہلا پھل مسیح۔ پھر مسیح کے آنے پر اسکے لوگ''۔ (اکرنتھیوں۱۵: ۲۲۔۲۳)

''اور جب تک یہ ہزار برس پورے نہ ہوئے باقی مردے زندہ نہ ہوئے۔ پہلی قیامت یہی ہے''۔ (مکاشفہ۲۰: ۵)

مشق

8 یسوع نے لعزر کے لئے کیا کیا؟

الف: وہ لعزر کی موت پر روئے اور سب یہی تھا جو وہ اسکے لئے کر سکتے تھے۔

ب: انہوں نے لعزر کو قبر میں سے بلایا اور لعزر زندہ ہوگیا۔

ج: انہوں نے مریم اور مارتھا کو یہ کہہ کر تسلی دی کہ انکا بھائی قیامت کے دن مردوں میں سے جی اٹھے گا۔

9 کیا وہ تمام لوگ جو مرتے ہیں مردوں میں سے جی اٹھیں گے؟

الف: جی نہیں سب لوگ نہیں۔ صرف نیک لوگ۔

ب: جی نہیں تمام لوگ مردوں میں سے زندہ نہیں ہونگے ۔صرف وہی جو بُرے ہیں تا کہ دوزخ میں بھیجے جائیں۔

ج: جی ہاں تمام لوگ مردوں میں سے زندہ کئے جائیں گے۔نیک زندگی کی قیامت کیلئے اور بُرے ہلاکت کے لئے۔

یسوع کے خلاف سازش

یوحنا ۱۱:۴۵۔۵۷ پڑھیں۔

لعزر کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے معجزے کی خبر مذہبی رہنماؤں کو دی گئی۔ بعض رہنما یقین نہیں رکھتے تھے کہ مردوں کی قیامت بھی ہوگی ۔تمام رہنما خوفزدہ تھے کہ رومی حکومت کی طرف سے ان پر مشکل آئے گی اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ یسوع کو مروا دیں۔سردار کاہن کیفا نے کہا کہ ایک شخص کا مرنا ساری قوم کی بربادی سے بہتر ہے۔

مشق

10 رہنماؤں نے لعزر کے جی اٹھنے کے بارے میں کیا سوچا؟

الف: انہوں نے خدا کی تعریف کی۔

ب: انہوں نے فیصلہ کیا کہ یسوع کو قتل کرنا ضروری ہے۔

ج: انہیں یقین نہ آیا کہ لعزر مردوں میں سے زندہ ہوا ہے۔

سوالات کے جوابات

1 ج: یسوع جانتے تھے کہ لعزر مر جائیگا لیکن اس طرح خدا کی قدرت ظاہر کرنے کا موقع ہوگا۔

8 ب: انہوں نے لعزر کو قبر میں سے بلایا اور لعزر زندہ ہوگیا۔

3 الف: کہ وہ قیامت اور زندگی ہیں۔

9 ج: جی ہاں تمام لوگ مردوں میں سے زندہ کئے جائیں گے۔ نیک زندگی کی قیامت کے لئے۔ اور بڑے ہلاکت کے لئے۔

4 چار دن

10 ب: انہوں نے فیصلہ کیا کہ یسوع کو قتل کرنا ضروری ہے۔

6 اے خداوند۔ خدا کا بیٹا مسیح۔ تو ہی ہے۔